



پریس ریلیز

امریکن ائمینی ہشائی پتچار چاکری پوری، نئی دہلی - १००२१ ॥ فون: २३९८००० ۸۸۲۲: اکٹھشنا: ۸۸۲۹
فیس: ۸۶۲۹ / ۲۳۹۸۸۱۷ (۹۱-۱۱) انٹریک: <http://newdelhi.usembassy.gov>

صدریش نے داؤ دا براہیم کو نشیات آسگروں کی فہرست میں شامل کیا

نئی دلی، ۲۰ جون: صدریش نے کم جوں کو داؤ دا براہیم سمیت تین غیر ملکی افراد اور غیر ملکی اداروں کو نشیات کے غیر تابعی آسگروں کی ساقویں سالانہ فہرست میں شامل کیا ہے۔ ان پر فاریں ہا کوکس کنگ پن ذیر گنھیں ایکٹ (کنگ پن ایکٹ) کے تحت پابندی عائد کی جائے گی۔ اس طرح ۲۰۰۰ سے اب تک کنگ پن ایکٹ کے تحت درج افراد اور اداروں کی کل تعداد ۲۲ ہو جائے گی۔
اس کا رواہی سے نشیات آسگروں کے خلاف تمام ممکن اقدامات کرنے اُن کی سرگرمیوں کو کم کرنے امریکی باشندوں و دنیا کے دیگر لوگوں پر پڑنے والے سائی ٹکنی اڑات سے محفوظ رکھنے اور اس کے ساتھ ہی نشیات آسگروں کو بہشت گروں کی مدد کرنے سے روکنے کے صدریش کے عزم مُصمم کا ظہار ہوتا ہے۔
کنگ پن ایکٹ ۱۹۹۹ میں قانون ہنا۔ اس کا مقصد نشیلی ادویات کے غیر ملکی آسگروں اُنکے اداروں اور دنیا بھر میں اُنکے مٹکانوں کو امریکی مالی نظام تجارتی اداروں اور لین دین سماں سے روکنا ہے ہم اس ایکٹ کا بدف وہ مالکیں ہیں جو اُن مالکی حکومتیں نہیں ہیں جہاں غیر ملکی افراد یا ادارے اپنی سرگرمیاں چلاتے ہیں۔
صدریش نے کنگ پن ایکٹ کے تحت جن غیر ملکی افراد اور اداروں کو فہرست میں شامل کیا ہے اور جن پر پابندی عائد ہوگی، ان کے نام ہیں:

داؤ دا براہیم (پنڈوستان)

فہد جیل چار جس (بِرازیل)

علی ہاوے (ایران)

داؤ دا براہیم آر گنازیش (پنڈوستان، پاکستان، متحده عرب امارات)

امیر کوکنر رز آر گنازیش (میکسیکو)

نشیلی ادویات کے آسگروں کی پہلی فہرست جوں ۲۰۰۰ میں جاری کی گئی تھی، مذکورہا م اس فہرست میں شامل کر دے جائیں گے۔

